رکوع نمبر:1

مقصدزندگی

ظاہراورباطن میں بھلائی کے کام کرنا۔ (النساء:149)

اللہ ہمارارب ہے

1۔اللہ تعالیٰ بدگوئی کااظہارکرناناپسندنہیں کرتامگرجس پرظلم کیاگیاہو۔

(النساء:148)

2۔اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والااورجاننے والاہے۔ (النساء:148)

3۔اللہ تعالیٰ درگزرکرنے والااورسزادینے پرقدرت رکھتاہے۔ (النساء:149)

4۔اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لئے ذلیل کرنے والاعذاب تیارکررکھاہے۔ (النساء:151)

5۔جولوگ سارے رسولوں کومانتے ہیں ان کے درمیان فرق نہیں کرتے

اللہ تعالیٰ ان کوبڑااجرعطافرمانے والاہے۔ (النساء:152)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے بدگوئی کرنے سے نفرت دلائی۔ (النساء:148)

2۔رسول اللہ ﷺ نے بُرائی سے درگزرکرناسکھایا۔ (النساء:149)

3۔رسول اللہ ﷺ نے رسولوں کے درمیان تفریق کرنے سے بچایا۔ (النساء:152)

انجام

کفراورایمان کے بیچ میں راستہ نکالنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے ذلیل کرنے والا

عذاب تیارکررکھاہے۔ (النساء:150)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ظاہراورباطن میں نیکی کے کام کرنا۔ (النساء:149)

2۔بُرائی سے درگزرکرنا۔ (النساء:149)

3۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام رسولوں کو ماننا۔ (النساء:152)

4۔ رسولوں کے درمیان تفریق نہ کرنا۔ (النساء:152)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ بدگوئی کرنا۔ (النساء:148)

2۔ ظلم کرنا۔ (النساء:148)

3۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں سے کفر کرنا۔ (النساء:150)

4۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کرنا۔ (النساء:150)

5۔ کفر اور ایمان کے بیچ میں راستہ نکالنا۔ (النساء:150)

آؤ کچھ کرلیں

1۔ بدگوئی نہیں کرنی۔

2۔ درگزر کرنا ہے۔

3۔ رسالت کو اپنے لئے مغفرت اور رحمت کا ذریعہ بنانا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے بدگوئی چھوڑنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے ظاہر اور باطن میں نیکیاں کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے بُرائی سے درگزر کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر 2

مقصد زندگی

علم میں پختگی پیدا کرنا۔ (النساء:162)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ کفر کی وجہ سے دلوں پر ٹھپہ لگا دیتا ہے۔ (النساء:155)

2۔اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف اُٹھالیا۔ (النساء:158)

3۔اللہ تعالیٰ غلبے والا،حکمت والا ہے۔ (النساء:158)

4۔اللہ تعالیٰ پختہ علم رکھنے والوں،ایمان والوں اور نماز اور زکوۃ کی پابندی کرنے والوں کو اجرِ عظیم عطا کریں گے۔ (النساء:162)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کی سرکشیوں کو سامنے رکھ کر مسلمانوں کو سرکشی سے بچانے کی کوشش کی۔ (النساء،رکوع:22)

2۔رسول اللہ ﷺ نے رفعِ مسیح کی حقیقت واضح کی۔ (النساء:157)

3۔رسول اللہ ﷺ نے علم میں پختگی پیدا کرنے کی ترغیب دلائی۔ (النساء:162)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنے پر تنبیہ کی۔ (النساء:160)

انجام

1۔کافروں کے لیے اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (النساء:161)

2۔اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان لانے والوں اور نماز اور زکوۃ کی پابندی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا کریں گے۔ (النساء:162)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔علم میں پختگی پیدا کرنا۔ (النساء:162)

2۔ایمان لانا۔ (النساء:162)

3۔اللہ تعالیٰ کی تعلیمات پر ایمان لانا۔ (النساء:162)

4۔نماز قائم کرنا۔ (النساء:162)

5۔زکوٰۃ ادا کرنا۔ (النساء:162)

6۔اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان لانا۔ (النساء:162)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ظلم کرنا۔ (النساء:153)

2۔شرک کرنا۔ (النساء:153)

3۔عہد شکنی کرنا۔ (النساء:155)

4۔اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانا۔ (النساء:155)

5۔پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا۔ (النساء:155)

6۔اپنے دل کو غلافوں میں محفوظ سمجھنا۔ (النساء:155)

7۔کفر کرنا۔ (النساء:155)

8۔بہتان لگانا۔ (النساء:160)

9۔اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنا۔ (النساء:161)

11۔لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے کھانا۔ (النساء:161)

آؤ کچھ کرلیں

اپنے علم کو پختہ کرنا ہے تاکہ ہدایت اور نورِ ایمان کے دروازے مجھ پر کھل جائیں

انشاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے یہود کی عہد شکنیوں اور سرکشیوں کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے علم میں پختگی لانے کا مضبوط ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:3

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے ہوئے لوگوں کو خوش خبریاں دینا اور تنبیہات کرنا۔ (النساء:165)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے نوحؑ ،ابراہیمؑ اسماعیلؑ،اسحٰقؑ ،یعقوبؑ ،عیسٰیؑ ،ایوبؑ ،یونسؑ ، ہارونؑ ،داوٗدؑ ،اور سلیمانؑ کی طرف وحی بھیجی۔ (النساء:163)

2۔اللہ تعالیٰ نے حضرت موسٰیؑ سے صاف طور پر کلام کیا۔ (النساء:164)

3۔اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ (النساء:165)

4۔اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو وحی نازل کی ہے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ (النساء:166)

5۔اللہ تعالیٰ انکار کرنے والوں ،بغاوت کرنے والوں اور ظلم وستم پر اُتر آنے والوں کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ (النساء:168)

6۔آسمان وزمین میں جو کچھ ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے۔ (النساء:170)

7۔اللہ تعالیٰ تو بس ایک ہی خدا ہے وہ پاک ہے اس سے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو۔ (النساء:171)

8۔اللہ تعالیٰ ہی کا کارساز ہونا کافی ہے۔ (النساء:171)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے وحی کی حقیقت اور مقاصد سمجھائے۔ (النساء رکوع:23)

2۔رسول اللہ ﷺ نے دین میں غلو کرنے کی حقیقت سمجھائی۔ (النساء:171)

3۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی اصل حیثیت سمجھائی۔ (النساء:171)

4۔رسول اللہ ﷺ نے عقیدہ تثلیث کی حقیقت سمجھائی۔ (النساء:171)

5۔رسول اللہ ﷺ نے خوش خبریاں دیں اور ڈراوے دیئے۔ (النساء:165)

انجام

جن لوگوں نے کفر اور ظلم کا راستہ اختیار کر لیا اللہ تعالیٰ اُن کو ہر گز معاف نہ کرے گا اور اُنہیں جہنم کے راستے کے ماسوا کوئی راستہ نہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (النساء:168)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔ نیک اعمال پر خوش خبریاں دینا۔ (النساء:165)

2۔ بُرے اعمال پر تنبیہ کرنا۔ (النساء:165)

3۔ رسول پر ایمان لانا۔ (النساء:170,171)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔ اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنا۔ (النساء:167)

2۔ گمراہی میں حق سے دور نکل جانا۔ (النساء:167)

3۔ کفر کرنا۔ (النساء:167,168)

4۔ ظلم کرنا۔ (النساء:167)

5۔ اپنے دین میں غلو کرنا۔ (النساء:171)

6۔ اللہ تعالیٰ کی طرف ناحق باتیں منسوب کرنا۔ (النساء:171)

آؤ کچھ کر لیں

1۔ دین میں غلو نہیں کرنا۔

2۔ اللہ تعالیٰ، اس کے رسولوں اور کتابوں پر ایمان لانا ہے (انشاءاللہ تعالیٰ)۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کی خوش خبریوں اور ڈراووں کے بارے میں سیکھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے وحی کی حقیقت اور مقاصد کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے دین میں غلو کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:4

مقصدزندگی

اللہ تعالیٰ کی غلامی اختیار کرنا۔ (النساء، رکوع:2)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ جو اللہ تعالیٰ کی بندگی کو اپنے لئے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کو اپنے سامنے جمع کرے گا۔ (النساء:172)

2۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عطا فرمائے گا جو ایمان لا کر نیک عمل اختیار کرے گا اور اپنے فضل سے مزید بھی دے گا۔ (النساء:173)

3۔ جن لوگوں نے انکار اور تکبر کیا وہ ان کو دردناک عذاب دے گا اور وہ اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ دوست پائیں گے نہ مددگار۔ (النساء:173)

4۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلیل روشن آ گئی۔ (النساء:174)

5۔ اللہ تعالیٰ نے ایسی روشن کتاب بھیجی ہے جو صاف صاف راستہ دکھانے والی ہے۔ (النساء:174)

6۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اللہ کو مضبوطی سے تھام لیا عنقریب وہ ان کو ضرور اپنی طرف سے نعمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ دکھائے گا۔ (النساء:175)

7۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے بیان کرتا ہے تا کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ (النساء:176)

8۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ (النساء:176)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے عبودیت کی حقیقت سمجھائی۔ (النساء:172)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے تکبر کرنے سے کراہت دلائی۔ (النساء:172,173)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے تھام لینا سکھایا۔ (النساء:175)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے کلالہ کے مسائل سمجھائے۔ (النساء:176)

انجام

1۔ایمان لا کر نیک عمل کرنے والے اپنے اجر پورے پورے پائیں گے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مزید عطا کرتا ہے۔ (النساء:175)

2۔بندگی کو عار سمجھنے اور تکبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ دردناک سزا دے گا۔ (النساء:173)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔ (النساء:173,175)

2۔اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے تھام لینا۔ (النساء:175)

3۔سیدھے راستے پر چلنا۔ (النساء:175)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کی بندگی کو اپنے لئے عار سمجھنا۔ (النساء:172)

2۔تکبر کرنا۔ (النساء:172,173)

3۔گمراہ ہونا۔ (النساء:176)

آؤ کچھ کر لیں

1۔اپنے تکبر کا علاج کرنا ہے۔

2۔اللہ تعالیٰ کی غلامی اختیار کرنی ہے (انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے تکبر سے بچنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی غلامی اختیار کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے تھامنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:5

مقصد زندگی

معاہدات کی پابندی کرنا۔ (المائدہ:1)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو معاہدات کی پوری پابندی کرنی چاہیے۔ (المائدہ:1)

2۔اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (المائدہ:1)

3۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو خدا پرستی کی نشانیوں کی بے حرمتی نہیں کرنی چاہیے۔(المائدہ:2)

4۔اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے نیکی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے سے
تعاون کرتے ہیں۔ (المائدہ:2)

5۔اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہیں کرتے۔ (المائدہ:2)

6۔اللہ تعالیٰ کی سزا سے ڈرنا چاہیے۔ (المائدہ:2)

7۔اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل کردیا ہے اور اپنی نعمت تمام کردی ہے۔ (المائدہ:3)

8۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (المائدہ:3)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے عہد کی پابندی کرنی سکھائی۔ (المائدہ:1)

2۔رسول اللہ ﷺ نے گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون کرنے سے روکا۔ (المائدہ:2)

3۔رسول اللہ ﷺ نے نیکی اور تقوی کے کاموں میں تعاون کی ترغیب دلائی۔ (المائدہ:2)

4۔رسول اللہ ﷺ نے چوری چھپے دوستیاں کرنے سے نفرت دلائی۔ (المائدہ:5)

5۔رسول اللہ ﷺ نے آزاد شہوت رانی سے نفرت دلائی۔ (المائدہ:5)

6۔رسول اللہ ﷺ نے پانسوں کے ذریعے اپنی قسمت کا حال معلوم کرنے سے
کراہت دلائی۔ (المائدہ:3)

7۔رسول اللہ ﷺ نے انسانوں سے ڈرنے سے نفرت دلائی۔ (المائدہ:3)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔عہد کی پابندی کرنا۔ 2۔گناہ اور زیادتی کے کام میں تعاون نہ کرنا۔ (المائدہ:1)

3۔نیکی اور تقوٰی کے کاموں میں تعاون کرنا۔ (المائدہ:2)

4۔لوگوں سے نہ ڈرنا۔ 5۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (المائدہ:3)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ کو اپنے لیے حلال کر لینا۔ (المائدہ:2)

2۔خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حُرمت کرنا۔ (المائدہ:2)

3۔قربانی کے جانوروں پر دست درازی کرنا۔ (المائدہ:2)

4۔مسجد حرام کا راستہ بند کرنا۔ (المائدہ:2)

5۔کسی قوم کی دشمنی سے مشتعل ہو کر زیادتیاں کرنا۔ (المائدہ:2)

6۔پانسوں کے ذریعے اپنی قسمت کا حال معلوم کرنا۔ (المائدہ:3)

7۔لوگوں سے ڈرنا۔ (المائدہ:3)

8۔گناہ کی طرف رجحان ہونا۔ (المائدہ:3)

9۔آزاد شہوت رانی کرنا۔ (المائدہ:5)

10۔چوری چھپے دوستیاں کرنا۔ (المائدہ:5)

11۔کفر کرنا۔ (المائدہ:5)

آؤ کچھ کر لیں

معاہدات کی پوری پابندی کرنی ہے۔(انشاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون سے رُکنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے نیکی اور تقوٰی کے کاموں میں تعاون کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے انسانوں کے ڈر سے خود کو نکالنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:6

مقصدِ زندگی

1۔ پاکیزہ زندگی گزارنا۔ (المائدہ:6)

2۔ اللہ تعالیٰ کے لئے حق اور انصاف پر قائم رہنے والا بننا۔ (المائدہ:8)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ اللہ تعالیٰ انسانوں پر زندگی تنگ نہیں کرنا چاہتا۔ (المائدہ:6)

2۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کو پاک کرنا چاہتا ہے، اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے تاکہ انسان شکرگزار بنیں۔ (المائدہ:6)

3۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کے انعامات کا خیال رکھنا چاہیے اور پختہ عہدو پیمان کو نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی۔ (المائدہ:7)

4۔ انسانوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ دلوں کے راز جانتا ہے۔ (المائدہ:7)

5۔ ایمان لانے والوں کو اللہ تعالیٰ کی خاطر حق پر قائم رہنے والا اور انصاف کی گواہی دینے والا بننا چاہئے۔ (المائدہ:8)

6۔ اللہ تعالیٰ انسان کے سارے کاموں سے باخبر ہے۔ (المائدہ:8)

7۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان لا کر نیک عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔ (المائدہ:9)

8۔ اللہ تعالیٰ ہی ایمان والوں پر اٹھنے والے ہاتھوں کو روک دیتا ہے۔ (المائدہ:11)

9۔ ایمان رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہئے۔ (المائدہ:11)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہنما ہیں

1۔ رسول اللہ ﷺ نے وضو کی حکمت سمجھائی۔ (المائدہ:6)

2۔ رسول اللہ ﷺ نے طہارت کے لئے غسل کی حکمت کو واضح کیا۔ (المائدہ:6)

3۔ رسول اللہ ﷺ نے طہارت کے لئے تیمم کی حکمت کو واضح کیا۔ (المائدہ:6)

4۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے لئے اُٹھنا سکھایا۔ (المائدہ:6)

5۔ رسول اللہ ﷺ نے انصاف کی گواہی کی حقیقت واضح کی۔ (المائدہ:8)

انجام

1۔ جو کفر کریں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائیں وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ (المائدہ:10)

2۔ ایمان اور عمل صالح کرنے والوں کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہوگا۔ (المائدہ:9)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔ نماز قائم کرنا۔ 2۔ طہارت کا خیال رکھنا۔ (المائدہ:6)

3۔ شکر گزاری۔ 4۔ اللہ تعالیٰ کے لئے اُٹھنا۔ (المائدہ:6)

5۔ انصاف کا گواہ بننا۔ 6۔ عدل کرنا۔ (المائدہ:8)

7۔ ایمان لانا۔ 8۔ نیک عمل کرنا۔ (المائدہ:9)

9۔ تقویٰ کی روش پر چلنا۔ 10۔ اللہ تعالیٰ کے احسان کو یاد رکھنا۔ (المائدہ:7)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ اللہ تعالیٰ کے عہد کو بھول جانا۔ (المائدہ:7)

2۔ کسی کی دشمنی میں مشتعل ہو کر انصاف سے پھر جانا۔ (المائدہ:8)

3۔ کفر کرنا۔ 4۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانا۔ (المائدہ:10)

5۔ دوسروں پر دست درازی کرنا۔ (المائدہ:11)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) (المائدہ:11)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے لئے حق اور انصاف پر قائم رہنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے پاکیزہ زندگی گزارنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے انصاف کی گواہی دینے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:7

مقصد زندگی

رسولوں کی مدد کرنا۔ (المائدہ:12)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا۔ (المائدہ:12)

2۔اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (المائدہ:13)

3۔ایک وقت آئے گا جب اللہ تعالیٰ بتائے گا دنیا میں انسان کیا کرتا رہا ہے۔ (المائدہ:14)

4۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق واضح کرنے والی کتاب انسانوں کی راہ نمائی کے لئے آئی ہے۔ (المائدہ:15)

5۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا کے طلب گار ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں سلامتی کے راستے دکھاتا ہے انہیں اندھیروں سے نکال کر اُجالے میں لاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ (المائدہ:16)

6۔اللہ تعالیٰ اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے تو کوئی اُس کے ارادے سے اُسے باز نہیں رکھ سکتا۔ (المائدہ:17)

7۔اللہ تعالیٰ زمین وآسمان اور ان کے درمیان کی چیزوں کا مالک ہے۔ (المائدہ:17)

8۔اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ (المائدہ:17)

9۔اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (المائدہ:17)

10۔اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے معاف کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے۔ (المائدہ:17)

11۔اللہ تعالیٰ کا رسول ﷺ دین کی واضح تعلیم انسانوں کو دیتا ہے۔ (المائدہ:15)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے رسولوں کی مدد کرنا سکھایا۔ (المائدہ:12)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کو قرض حسنہ دینے کی ترغیب دلائی۔ (المائدہ:12)

3۔رسول اللہ ﷺ نے سیدھا راستہ گم کرنے کی حقیقت واضح کی۔ (المائدہ:12)

4۔رسول اللہ ﷺ نے بنی اسرائیل کے رویوں سے نفرت دلائی۔ (المائدہ:13,14)

5۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی طلب سکھائی۔ (المائدہ:16)

انجام

نماز قائم کرنے، زکوۃ دینے والوں، رسولوں کی مدد کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دینے والوں کی برائیاں اللہ تعالیٰ دور کر دیں گے اور ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ (المائدہ:12)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔نماز قائم کرنا۔ (المائدہ:12)

2۔زکوۃ ادا کرنا ۔ (المائدہ:12)

3۔رسولوں کو ماننا۔ (المائدہ:12)

4۔رسولوں کی مدد کرنا۔ (المائدہ:12)

5۔اللہ کو قرضِ حسنہ دینا۔ (المائدہ:12)

6۔معاف کرنا۔ (المائدہ:13)

7۔درگزر کرنا۔ (المائدہ:13,15)

8۔احسان کرنا۔ (المائدہ:13)

9۔اللہ تعالیٰ کی رضا طلب کرنا۔ (المائدہ:16)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔کفر کی روش اختیار کرنا۔ (المائدہ:12)

2۔سیدھا راستہ گم کرنا۔ (المائدہ:12)

3۔عہد توڑنا۔ (المائدہ:13)

4۔الفاظ کا الٹ پھیر کرنا۔ (المائدہ:13)

5۔اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کا بڑا حصہ بھول جانا۔ (المائدہ:13)

6۔خیانت کرنا۔ (المائدہ:13)

7۔آپس میں دشمنی اور بغض رکھنا۔ (المائدہ:14)

آؤ کچھ کر لیں

عہد کو توڑنے سے اور خیانت کاری سے بچنا ہے۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے بنی اسرائیل کے رویوں کو سمجھ کر ان سے نفرت کا ارادہ کر لیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی طلب میں زندگی گزارنے کا ارادہ کر لیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دینے کا ارادہ کر لیا ہے؟			

رکوع نمبر:8

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کے کام کے لیے نکلنا۔ (المائدہ،رکوع:4)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل میں نبی پیدا کیے اور انہیں فرماں روا بنایا۔ (المائدہ،رکوع:4)

2۔ایمان رکھنے والے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (المائدہ:23)

3۔اللہ تعالیٰ ڈرنے والوں کو انعامات سے نوازتا ہے۔ (المائدہ:23)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے کام سے پیچھے ہٹنے سے ڈرایا۔ (المائدہ:21)

2۔رسول اللہ ﷺ نے دوسروں کو اللہ کے کام کے لیے آمادہ کرنے کی ترغیب دلائی۔ (المائدہ:23)

3۔رسول اللہ ﷺ نے توکل کرنا سکھایا۔ (المائدہ:23)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (المائدہ:23)

2۔دوسروں کو اللہ کے کام پر نکلنے کے لیے آمادہ کرنا۔ (المائدہ:23)

3۔اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا۔ (المائدہ:23)

4۔ہمت بندھانا۔ (المائدہ:23)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ کے کام سے پیچھے ہٹنا۔ (المائدہ:21)

2۔اللہ تعالیٰ کے کام پر نکلنے سے انکار کرنا۔ (المائدہ:22,24)

3۔فسق کرنا۔ (المائدہ:25,26)

4۔انسانوں سے ڈرنا۔ (المائدہ:22)

آؤ کچھ کرلیں

1۔حالات کا مقابلہ کرکے زندہ رہنا ہے۔

2۔چیلنجز قبول کرنے ہیں۔ بڑا کام کرنے کے لئے چھوٹے عذر نہیں کرنے۔

(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے کام پر نکلنے کے لیے دوسروں کو آمادہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:9

مقصد زندگی

تقوی کی زندگی گزارنا۔ (المائدہ:27)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ متقیوں کی نذریں قبول کرتا ہے۔ (المائدہ:27)

2۔اللہ رب العالمین سے ڈرنا چاہیے۔ (المائدہ:28)

3۔اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (المائدہ:34)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا سکھایا۔ (المائدہ:27,28)

2۔رسول اللہ ﷺ نے انسانی جان کا احترام کرنا سکھایا۔ (المائدہ:32)

3۔رسول اللہ ﷺ نے قتل کرنے سے نفرت دلائی۔ (المائدہ:28)

انجام

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں
اُن کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑی سزا ہے۔ (المائدہ:33)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔قربانی کرنا۔ (المائدہ:27)

2۔اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا۔ (المائدہ:27,28)

3۔ندامت۔ (المائدہ:31)

4۔انسانی زندگی بچانا۔ (المائدہ:32)

5۔توبہ کرنا۔ (المائدہ:34)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔ظلم کرنا۔ (المائدہ:29)

2۔زمین میں فساد پھیلانا۔ (المائدہ:32)

3۔زمین میں زیادتیاں کرنا۔ (المائدہ:32)

4۔اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے لڑنا۔ (المائدہ:33)

آؤ کچھ کرلیں

1۔اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے زندگی گزارنی ہے۔

2۔تقویٰ کا شعور پیدا کرنا ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا سیکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے انسانی جان کا احترام کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانی دینے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:10

مقصدزندگی

اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ تلاش کرنا۔ (المائدہ:35)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اللہ کے قرب کا ذریعہ تلاش کرنا چاہیے۔ (المائدہ:35)

2۔ایمان والوں کو کامیابی کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنی چاہیے۔ (المائدہ:35)

3۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے چور کی سزا ہاتھ کاٹنا ہے۔ (المائدہ:38)

4۔اللہ تعالیٰ عبرت ناک سزا دینے والا ہے۔ (المائدہ:38)

5۔اللہ تعالیٰ کی قدرت سب پر غالب ہے۔ (المائدہ:38)

6۔اللہ تعالیٰ غلبہ رکھنے والا، حکمت والا ہے۔ (المائدہ:38)

7۔توبہ کر کے اصلاح کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ مہربان ہو جاتے ہیں۔ (المائدہ:39)

8۔اللہ تعالیٰ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (المائدہ:39)

9۔اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کی سلطنت کا مالک ہے۔ (المائدہ:40)

10۔اللہ تعالیٰ جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے معاف کر دے۔ (المائدہ:40)

11۔جسے اللہ تعالیٰ فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کر لے اس کو اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچانے کے لئے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ (المائدہ:41)

12۔جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ پاک نہیں کرنا چاہتا ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ (المائدہ:41)

13۔اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (المائدہ:42)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے وسیلے کی حقیقت سمجھائی۔ (المائدہ:35)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوشش کرنا سکھایا۔ (المائدہ:35)

3۔رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کی دشمنی کی حقیقت واضح کی۔ (المائدہ:41)

انجام

کفر کا رویہ اختیار کرنے والوں کو دردناک سزا مل کر رہے گی۔وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل بھاگیں مگر نہ نکل سکیں گے۔ان کو قائم رہنے والا عذاب دیا جائے گا۔(المائدہ:36)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔ (المائدہ:35)

2۔اللہ تعالیٰ کے قرب کا ہر ذریعہ اختیار کرنا۔ (المائدہ:35)

3۔توبہ کرنا۔ (المائدہ:35)

4۔اپنی اصلاح کرنا۔ (المائدہ:39)

5۔انصاف کرنا۔ (المائدہ:42)

6۔اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوشش کرنا۔ (المائدہ:35)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔کفر کرنا۔ (المائدہ:36)

2۔چوری کرنا۔ (المائدہ:38)

3۔ظلم کرنا۔ (المائدہ:39)

4۔کفر کے راستے میں تیزی دکھانا۔ (المائدہ:41)

5۔جھوٹ کے لیے کان لگانا۔ (المائدہ:41,42)

6۔دوسرے لوگوں کے لیے سُن گُن لینا۔ (المائدہ:41)

7۔کتاب اللہ کے الفاظ کو ان کے صحیح معانی سے پھیرنا۔ (المائدہ:41)

8۔لوگوں کو رسول کی بات ماننے سے روکنا۔ (المائدہ:41)

9۔حرام کا مال کھانا۔ (المائدہ:42)

10۔ایمان نہ رکھنا۔ (المائدہ:43)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کی قربت کے لئے ساری عمر مسلسل جدوجہد کرنی ہے (ان شاءاللہ تعالیٰ)۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے وسیلے کی حقیقت سمجھنے کا ارادہ رلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے قرب کا ہر ذریعہ اختیار کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے یہودیوں کی دشمنی کے طریقہ کار کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے ہر معاملے میں انصاف کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:11

مقصد زندگی

بھلائیوں میں سبقت لے جانا۔ (المائدہ:48)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔سارے نبی اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرتے تھے۔ (المائدہ:44)

2۔سارے انبیاء کو اللہ تعالیٰ کی کتاب کا ذمہ دار بنایا گیا۔ (المائدہ:44)

3۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔ (المائدہ:44)

4۔اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا کہ اہلِ انجیل اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق فیصلہ کریں۔ (المائدہ:47)

5۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی فاسق ہیں۔ (المائدہ:47)

6۔اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی طرف کتاب بھیجی ہے جو حق لے کر آئی ہے۔ (المائدہ:48)

7۔اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو۔ (المائدہ:49)

8۔اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لئے شریعت اور راہِ عمل مقرر کی ہے۔ (المائدہ:48)

9۔اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو ایک اُمت بنا سکتا تھا۔ (المائدہ:48)

10۔اللہ تعالیٰ انسانوں کو آزمانا چاہتا ہے۔ (المائدہ:48)

11۔سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (المائدہ:48)

12۔اللہ تعالیٰ نے بعض گناہوں کی پاداش میں انسانوں کو مصیبت میں مبتلا کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ (المائدہ:49)

13۔اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنے والوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں۔ (المائدہ:50)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے قانون کے مطابق فیصلے کیے۔ (المائدہ:48,49)

2۔رسول اللہ ﷺ نے بھلائیوں میں سبقت لے جانا سکھایا۔ (المائدہ:48)

3۔رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے فتنے سے بچ کر ہدایت سے منحرف ہونے سے
بچایا۔ (المائدہ:48)

4۔رسول اللہ ﷺ نے جاہلیت کا فیصلہ چاہنے سے بچایا۔ (المائدہ:50)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اسلام لانا۔ (المائدہ:44)

2۔کتاب اللہ کی حفاظت کرنا۔ (المائدہ:44)

3۔اللہ سے ڈرنا۔ (المائدہ:44,46)

4۔تقوٰی اختیار کرنا۔ (المائدہ:44,46)

5۔کتاب سے ہدایت اور نصیحت حاصل کرنا۔ (المائدہ:46)

6۔اللہ کے قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرنا۔ (المائدہ:48,49,50)

7۔بھلائیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا۔ (المائدہ:48)

8۔لوگوں کے فتنے سے بچ کر ہدایت سے منحرف نہ ہونا۔ (المائدہ:48)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔لوگوں سے ڈرنا۔ (المائدہ:44)

2۔اللہ کی آیات کو معاوضے لے کر بیچنا۔ (المائدہ:44)

3۔اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلے نہ کرنا۔ (المائدہ:44)

4۔ظلم کرنا۔ (المائدہ:45)

5۔فسق کرنا۔ (المائدہ:47,49)

6۔لوگوں کی خواہشات کی پیروی کرنا۔ (المائدہ:48)

7۔گناہ کرنا۔ (المائدہ:49)

8۔جاہلیت کا فیصلہ چاہنا۔ (المائدہ:50)

آؤ کچھ کریں

1۔کتاب اللہ کی حفاظت کی ذمہ داریاں پوری کرنی ہیں۔

2۔اللہ تعالیٰ کی امانت کو بے لاگ ساری انسانیت تک پہنچانا ہے۔(انشاءاللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق فیصلے کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں کے بارے میں کچھ جاننے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے بھلائیوں میں سبقت لے جانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے جاہلیت کے فیصلے چاہنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:12

مقصد زندگی

1۔اللہ تعالیٰ سے محبت رکھنا۔ (المائدہ:54)

2۔اہلِ ایمان کے مقابلے میں نرم رویہ رکھنا۔ (المائدہ:54)

3۔کافروں کے مقابلے میں سخت رویہ رکھنا۔ (المائدہ:54)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (المائدہ:51)

2۔اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں کو یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا دوست نہیں بنانا چاہیے۔ (المائدہ:51)

3۔اگر ایمان والے اپنے دین سے پھر گئے تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لے آئے گا جن سے وہ محبت کرے گا اور جو اس سے محبت کریں گے۔ (المائدہ:54)

4۔اللہ تعالیٰ کا فضل ان لوگوں پر ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھیں جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں جو کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ (المائدہ:54)

5۔اللہ تعالیٰ اپنا فضل جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ (المائدہ:54)

6۔اللہ تعالیٰ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ (المائدہ:54)

جو اللہ، اس کے رسول اور اہل ایمان کو اپنا دوست بنالے تو جان لو کے اللہ تعالیٰ کی جماعت ہی غالب ہونے والی ہے ۔ (المائدہ:56)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کو محبوب رکھنا سکھایا۔ (المائدہ:54)

2۔رسول اللہ ﷺ نے مومنوں کے لئے نرم ہونا سکھایا۔ (المائدہ:54)

3۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی راہ میں سخت کوششیں کرنی سکھائیں۔ (المائدہ:54)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ اور اس کے رسول اور اہل ایمان کو دوست رکھنا سکھایا۔ (المائدہ:56)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ کو محبوب رکھنا۔ (المائدہ:54)

2۔مومنوں پر نرم ہونا۔ (المائدہ:54)

3۔کافروں پر سخت ہونا۔ (المائدہ:54)

4۔اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (المائدہ:54)

5۔کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرنا۔ (المائدہ:54)

6۔نماز قائم کرنا۔ (المائدہ:55)

7۔زکوٰۃ دینا۔ 8۔اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا۔ (المائدہ:55)

9۔اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور اہل ایمان کو اپنا دوست بنانا۔ (المائدہ:56)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست بنانا۔(المائدہ:51) 2۔ظلم کرنا (المائدہ:51)

3۔نفاق میں دوڑ دھوپ کرنا۔(المائدہ:52) 4۔اپنے دین سے پھرنا۔ (المائدہ:54)

آؤ کچھ کرلیں

دین کا علمبردار بننا ہے۔ وہ ساری صفات اپنے اندر پیدا کرنی ہیں جو سچی دینداری کی علامت ہیں۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے اللہ کو محبوب رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے مومنوں کے لئے نرم ہونے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے اللہ کی راہ میں سخت کوششیں کرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے اللہ اور اس کے رسول اور اہل ایمان کو دوست رکھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:13

مقصدزندگی

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کام کرنا ہے۔(انشاء اللہ تعالیٰ) (المائدہ،رکوع:9)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ پرایمان لانے والوں کوکافروں کواپنادوست نہیں بنانا چاہیے۔ (المائدہ:57)

2۔اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جوکچھ لوگ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔ (المائدہ:61)

3۔اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔ (المائدہ:64)

4۔اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ (المائدہ:64)

5۔اللہ تعالیٰ ایمان لاکر تقویٰ کی روش اختیار کرنے والوں کی برائیاں دور کردیتا ہے
ان کوضرورنعمت بھری جنتوں میں پہنچاتا ہے۔ (المائدہ:65)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے دین کومذاق اورتفریح کا سامان بنانے کی حقیقت کو
واضح کیا۔ (المائدہ:57)

2۔رسول اللہ ﷺ نے کتاب کے نظام کوقائم کرنے کی کوششیں کیں۔ (المائدہ:59)

3۔رسول اللہ ﷺ نے راست روی (اقتصادکارویہ) اختیار کرنا سکھایا۔ (المائدہ:66)

4۔رسول اللہ ﷺ نے طاغوت کی بندگی کی حقیقت سمجھائی۔ (المائدہ:60)

انجام

اللہ تعالیٰ اہل کتاب میں سے ایمان لانے والوں اوراس سے ڈرنے والوں کونعمتوں
بھرے باغات میں داخل کرے گا۔ (المائدہ:65)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔کافروں کواپنادوست نہ بنانا۔ (المائدہ:57)

2۔ایمان لانا۔ 3۔تقویٰ کی روش اختیار کرنا۔ (المائدہ:57)

4۔اللہ تعالیٰ کی کتاب کے نظام کو قائم کرنے کی کوشش کرنا۔ (المائدہ:59)

5۔راست روی اختیار کرنا۔ (المائدہ:66)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔دین کو مذاق اور تفریح کا سامان بنانا۔ (المائدہ:57)

2۔اذان کا مذاق اُڑانا۔ (المائدہ:58)

3۔دین کی تعلیم کو قبول کرنے پر دوسروں سے بگڑنا۔ (المائدہ:59)

4۔فسق اختیار کرنا۔ (المائدہ:59)

5۔طاغوت کی بندگی کرنا۔ 6۔سیدھے راستے سے بھٹکنا۔ (المائدہ:60)

7۔گناہ اور زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرنا۔ (المائدہ:62)

8۔حرام کے مال کھانا۔ (المائدہ:62)

9۔علماء اور درویشوں کا گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہ روکنا۔ (المائدہ:63)

10۔سرکشی اور باطل پرستی میں بڑھنا۔ (المائدہ:64)

11۔زمین میں فساد برپا کرنا۔ (المائدہ:64)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اپنی نفسیاتی کمزوریوں پر قابو پانے کی کوشش کرنی ہے۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے دین کو مذاق اور تفریح بنانے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے کتاب کے نظام کو قائم کرنے کی حقیقت کو سمجھ لیا ہے؟			
3	کیا میں نے علماء اور درویشوں کے گناہ پر زبان نہ کھولنے اور حرام کھانے سے نہ روکنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے زمین میں فساد برپا کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

رکوع نمبر:14

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا۔ (المائدہ:67)

اللہ ہمارا رب ہے

1۔اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ جو کتاب نازل کی ہے اسے لوگوں تک پہنچادو۔ (المائدہ:67)

2۔اللہ تعالیٰ لوگوں کے شر سے بچانے والا ہے۔ (المائدہ:67)

3۔اللہ تعالیٰ کافروں کو ہرگز کامیابی کا راستہ نہیں دکھائے گا۔ (المائدہ:67)

4۔اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان لا کر نیک عمل کرنے والوں کے لئے نہ خوف ہوگا نہ غم۔ (المائدہ:69)

5۔اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (المائدہ:71)

6۔اللہ تعالیٰ ہی سب کا ربّ ہے۔ (المائدہ:72)

7۔جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی۔ (المائدہ:72)

8۔ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا "اللہ تعالیٰ تین میں سے تیسرا ہے۔" (المائدہ:73)

9۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ (المائدہ:73)

10۔اللہ تعالیٰ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (المائدہ:74)

11۔اللہ تعالیٰ سننے والا، جاننے والا ہے۔ (المائدہ:76)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے عقیدہ تثلیث کی حقیقت واضح کی۔ (المائدہ:73)

2۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے کلام کو لوگوں تک پہنچانے کی ترغیب دلائی۔ (المائدہ:67)

3۔رسول اللہ ﷺ نے گمراہوں کے خیالات کی پیروی سے بچایا۔ (المائدہ:77)

4۔رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو قائم کیا۔ (المائدہ:68)

انجام

1۔جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (المائدہ:72)

کامیاب لوگوں کے رویّے

1۔اللہ تعالیٰ کے کلام کو لوگوں تک پہنچانا۔ (المائدہ:67)

2۔اللہ تعالیٰ کی کتاب کو قائم کرنا۔ (المائدہ:68)

3۔ایمان لا کر نیک عمل کرنا۔ (المائدہ:69)

4۔توبہ کرنا۔ (المائدہ:74)

ناکام لوگوں کے رویّے

1۔سرکشی اور انکار میں بڑھنا۔ (المائدہ:68)

2۔اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو جھٹلانا۔ (المائدہ:70)

3۔اندھا اور بہرہ بننا۔ (المائدہ:71)

4۔کفر کرنا۔ (المائدہ68,72,73)

5۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔ (المائدہ:72)

6۔ظلم کرنا۔ (المائدہ:72)

7۔دین میں ناحق غلو کرنا۔ (المائدہ:77)

8۔گمراہوں کے خیالات کی پیروی کرنا۔ (المائدہ:77)

9۔سواء السبیل سے بھٹکنا۔ (المائدہ:77)

آؤ کچھ کرلیں

اللہ تعالیٰ کے دین کو ساری انسانیت تک پہنچانے کا حق ادا کرنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے عقیدہ تثلیث کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے اللہ کے کلام کو انسانیت تک پہنچانے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے گمراہوں کے خیالات کی پیروی کرنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
4	کیا میں نے اللہ کی کتاب کو قائم کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
5	کیا میں نے دین میں ناحق غلو کرنے سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			

آخری آیات

مقصد زندگی

اللہ تعالیٰ، اس کے پیغمبروں اور اس کی کتاب پر ایمان لانا۔ (المائدہ:81)

اللہ ہمارا رب ہے

اللہ تعالیٰ ان پر غضب ناک ہوتا ہے جو ایک دوسرے کو بُرے کاموں سے روکنا
چھوڑ دیتے ہیں۔ (المائدہ:79,80)

رسول اللہ ﷺ ہمارے راہ نما ہیں

1۔رسول اللہ ﷺ نے اہل ایمان کے مقابلے میں کافروں کی حمایت اور دوستی اختیار
کرنے سے نفرت دلائی۔ (المائدہ:80)

2۔رسول اللہ ﷺ نے تکبر کرنے سے نفرت دلائی۔ (المائدہ:82)

3۔رسول اللہ ﷺ نے علم اور عبادت سے محبت سکھائی۔ (المائدہ:82)

کامیاب لوگوں کے رویے

1۔اللہ تعالیٰ اس کے پیغمبر اور اس کی کتابوں کو ماننا۔ (المائدہ:81)

2۔تکبر نہ کرنا۔ (المائدہ:82)

3۔علم حاصل کرنا۔ (المائدہ:82)

4۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ (المائدہ:82)

ناکام لوگوں کے رویے

1۔کفر کی راہ اختیار کرنا۔ (المائدہ:78)

2۔سرکشی کرنا۔ (المائدہ:78)

3۔زیادتیاں کرنا۔ (المائدہ:78)

4۔ایک دوسروں کو بُرے کاموں سے روکنا چھوڑ دینا۔ (المائدہ:79)

5۔اہل ایمان کے مقابلے میں کفار کی حمایت اور رفاقت اختیار کرنا۔ (المائدہ:80)

6۔کافروں کو اپنا رفیق بنانا۔ (المائدہ:80)

7۔اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے نکلنا۔ (المائدہ:81)

8۔اہل ایمان سے دوستی رکھنا۔ (المائدہ:82)

آؤ کچھ کرلیں

برے افعال کے ارتکاب پر خاموش نہیں رہنا۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

منزل ہے کہاں تیری؟

		کسی حد تک	بہت حد تک	نہیں
1	کیا میں نے تکبر سے بچنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
2	کیا میں نے علم اور عبادت کی ضرورت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			
3	کیا میں نے ایمان کے مقابلے میں کافروں کی حمایت اور دوستی اختیار کرنے کی حقیقت کو سمجھنے کا ارادہ کرلیا ہے؟			